08/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اسمارٹ سٹی مشن میں بلدیاتی اداروں کو
۶/ارب ۳۳/کروڑ ۶۰/لاکھ روپئے کی رقم جاری

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے اسمارٹ سٹی مشن کے تحت ریاست کے بلدیاتی اداروں کو حکومت ہند کے ذریعہ منظور مرکزی جز کے مقابلے ریاستی جز کو شامل کرتے ہوئے کل ۶/ارب ۳۳/کروڑ ۶۰/لاکھ روپئے کی رقم مختلف شرائط اور پابندیوں کے ساتھ جاری کی ہے۔

محکمۂ شہری ترقیات کے ذریعہ مہیا کرائی گئی اطلاع کے مطابق اسمارٹ سٹی مشن کے تحت لکھنؤ کو ۲۳۹۶۰/لاکھ روپئے ، کانپور کو ۱۴۳۵۰/لاکھ روپئے، آگرہ کو ۱۴۳۵۰/لاکھ روپئے اور وارانسی کو ۱۰۷۰۰/لاکھ روپئے کی رقم جاری کی گئی ہے۔اس رقم کا استعمال حکومت ہند کی گائڈ لائن کے مطابق کیا جائیگا اور اس رقم کو رواں مالیاتی سال میں ہی خرچ کیا جائیگا۔

واضح ہو کہ مرکزی حکومت نے ریاست کے ۷/شہروں کو اسمارٹ سٹی کا درجہ دیا ہے۔ساتھ ہی ریاستی حکومت میرٹھ،سہارنپور، رامپور، غازی آباد اور رائے بریلی کو اسمارٹ سٹی بنانے کیلئے سنجیدگی سے کوشش کر رہی ہے۔اسمارٹ سٹی اسکیم کے تحت منتخب لکھنؤ، وارانسی، کانپور اور آگرہ شہر میں کئی پروجیکٹوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

اسکل انڈیا مشن کو فروغ

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

تعلیم میں سدھار اور روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع وضع کرنا ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں ہے۔ان خیالات کا اظہار اتر پردیش کے نائب وزیراعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے جانکی پورم لکھنؤ میں ایک جدید ترین کال سینٹر کے افتتاح موقع پر کیا۔

جناب موریہ نے کہا کہ آج تکنیک کا دور ہے۔ساری دنیا اسی سے جڑی ہوئی ہے اور کال سینٹر متعدد قسم کی خدمات انجام دیتا ہے، جس کے باعث اس کی ضرورت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سیٹ کے توسط سے تین لوگوں کو روزگار مل سکتا ہے۔ ہمارے ملک میں باصلاحیت بچوں کی کمی نہیں ہے۔انہیں روزگار کی ضرورت ہے اور ہماری حکومت انہیں روزگار دینے کی کوشش کر رہی ہے۔

کال سینٹر پر صحافیوں کے سوالات کے جواب میں نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ جدید ترین کال سینٹر لکھنؤ کا پہلا نیشنل اور انٹرنیشنل کال سینٹر ہے، جہاں بچوں کی اسکل ڈیولپ کر پلیسمنٹ کرانے کا بندوبست ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کے متعدد محکمے کال سینٹر کے توسط سے مختلف قسم کی خدمات دے رہے ہیں۔ ہم دنیا سے مقابلہ میں اپنے کو اہم مقام دے سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دنیا کو ہماری ضرورت ہو، ایسی کوشش ہونی چاہئے۔

اس کال سینٹر سے لکھنؤ اور نزدیکی اضلاع کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کا راستہ آسان ہوگا اور وزیراعظم کے اسکل انڈیا مشن میں تعاون ملے گا۔ پروگرام میں مینک اوجھا، گیانیندر کمار اور وجے وکرم جیسے دانشوران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

انچارج وزیر ۱۰/ستمبر کومہوبہ میں قرض معافی سند تقریب کے مہمان خصوصی

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر جنگلات، چڑیا گھر اور باغبانی اور ضلع مہوبہ کے انچارج وزیر جناب دارا سنگھ چوہان ۱۰/ستمبر۲۰۱۷ کو مہوبہ کے گورنمنٹ پالی ٹیکنک گراؤنڈ میں حکومت کی اولوالعزم قرض معافی اسکیم کے تحت اہل کسانوں کو ۰۰:۱ بجے مہمان خصوصی کے طور پر سند تقسیم کریں گے۔اسی روز سہ پہر ۰۰:۳ بجے جنگلات، ماحولیات اور باغبانی وزیر تجھڑ بھون مہوبہ میں محکمہ جاتی افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ڈائرکٹر مویشی پروری ڈاکٹر امریندر ناتھ سنگھ انتظامیہ اور ترقیات ڈاکٹر چرن سنگھ یادو ڈیسیز کنٹرول اینڈ ڈویژن کا چارج

لکھنؤ: ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے ڈاکٹر امریندر ناتھ سنگھ کو محکمۂ مویشی پروری کا ڈائرکٹر، انتظامیہ اور ترقیات نیز ڈاکٹر چرن سنگھ یادو کو ڈائرکٹر ڈیسیز کنٹرول اینڈ ڈویژن کے عہدہ پر تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر سدھیر ایم بوبڑے کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں متعلقہ افسران کو فوراً حکم پر عمل آوری یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ریاستی حکومت کی جانب سے آرٹ، کامرس اور سائنس میں گریجویشن کے پہلے سال میں داخلہ سے متعلق رہنما ہدایات جاری

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش حکومت نے سبھی اسٹیٹ یونیورسٹیوں/منسلک ڈگری کالجوں میں تعلیمی سیشن ۱۸-۲۰۱۷ کیلئے گریجویشن کے پہلے سال میں آرٹ، کامرس اور سائنس درجات میں طلباء داخلہ کی تعداد سے متعلق رہنما ہدایات جاری کردی گئی ہے۔

ریاستی حکومت نے تعلیمی سیشن ۱۸-۲۰۱۷ میں آرٹ، کامرس اور سائنس درجات کے گریجویشن کے پہلے سال میں سبھی یونیورسٹیوں اور منسلک ڈگری کالجوں کو ہدایت دی ہے کہ سال ۱۸-۲۰۱۷ کیلئے سیٹ اضافہ کے سلسلہ میں اپنی سطح سے ضروری کارروائی یقینی بنائیں اور یونیورسٹی اور منسلک ڈگری کالج اپنی ضرورت، بنیادی سہولیات اور اساتذہ وغیرہ کی دستیابی مقررہ پیمانوں کے مطابق جانچ کراکر اتردیش اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ-۱۹۷۳ میں درج ضابطہ کے مطابق طلباء کے داخلہ کا بندوبست کریں۔

حکومت نے سبھی اسٹیٹ یونیورسٹیوں اور ملحق ڈگری کالجوں کو ہدایت دی ہے کہ داخلہ عمل کو ضابطہ کے مطابق کرنے کے بارے میں ہائی کورٹ کے احکام اور اس ضمن میں جاری قبل کے سرکاری احکامات پر بھی عمل کو یقینی بنایا جائے۔

واضح ہو کہ اترپردیش اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ ۱۹۷۳ میں دئے گئے اختیارات کے مطابق یونیورسٹی کے اصول وضابطہ میں یہ بندوبست کیا گیا ہے کہ ڈگری کالجوں میں درجہ یا سیکشن میں طلباء کی تعداد، چانسلر کی اجازت کے بغیر لیکچرر کی تعداد ۶۰/ سے زائد نہ ہوگی، لیکن کچھ حالات میں ۸۰/ تک کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

کیش لیس میڈیکل اسکیم کی موثر عمل آوری کیلئے تفصیلی ہدایات جاری

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

پنڈت دین دیال اپادھیائے ریاستی ملازمین کیش لیس میڈیکل اسکیم کی موثر عمل آوری کیلئے پرنسپل سکریٹری طب وصحت جناب پرشانت ترویدی نے تفصیلی ہدایات جاری کی ہے۔ اس اسکیم کے توسط سے ریاستی ملازمین، پنشنرس اوران کے اہل خانہ/لواحقین کو ایمرجنسی، غیر متوقع اور مہلک امراض کی کیش لیس طبّی سہولت مہیا کرائی جائیگی۔

جاری ہدایات کے مطابق 'پنڈت دین دیال اپادھیائے ریاستی ملازمین کیش لیس میڈیکل اسکیم' کی عمل آوری حکومت کے ذریعہ نامزد نوڈل ایجنسی 'اترپردیش صحت بیمہ فلاحی کمیٹی (health insurance welfare society) جس کا مشہور نام اسٹیٹ ایجنسی فار کمپریہنسیو ہیلتھ اینڈ انٹی گریٹیڈ سروسیز (ساچی) کے ذریعہ کیا جائیگا۔ مریضوں کو سنجے گاندھی پوسٹ گریجوئٹ آیوروگیان ادارہ، ڈاکٹر رام منوہرلوہیا آیوروگیان سنستھان، کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی لکھنؤ اور دیہی آیوروگیان سنستھان، سیفئی اٹاوہ جیسے اداروں میں کیش لیس (مفت) علاج مہیا کرایا جائیگا۔ مریضوں کو کیش لیس اسکیم کا فائدہ دینے کیلئے ان اداروں کے ساتھ معاہدہ بھی کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ کیش لیس علاج کیلئے سی.جی.ایچ.ایس. معاہدہ شدہ نجی اسپتالوں کو بھی شامل کیا جائیگا۔

مریض کے علاج کے بعد بل ادائیگی کیلئے 'کارپس فنڈ' کا بندوبست بعد میں کیا جائیگا۔ ریاست کے سبھی اداروں میں ٹریٹمنٹ پروسیزرس اور جانچوں کی قیمت مقرر ہے اوران کی بلنگ کا عمل بھی سافٹ ویئر بیس ہے۔ کیش لیس اسکیم کیلئے 'ساچی' کے کھاتے میں پہلے سے ہی رقم موجود رہے گی۔ مریض کے علاج کے بعد اسپتالوں کی بلوں کا تصدیقی کام کلیم سیٹلمنٹ ایجنسی کے ذریعہ کرایا جائیگا۔ اس کے بعد ساچی کے ذریعہ بل کی ادائیگی متعلقہ اسپتال کو کی جائیگی۔ محکمۂ مالیات کے ذریعہ کیش لیس اسکیم کا ہرتین ماہ پر جائزہ لیا جائیگا۔

اقبال

☆☆☆☆☆

عوام کو ثقافتی پروگراموں کے توسط سے نشہ کے تئیں بیدار کیا گیا

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

محکمۂ نشہ بندی کے ذریعہ متعدد ثقافتی اور دیگر پروگراموں کے توسط سے عوام کو نشہ سے نجات دلانے کیلئے بیدار کیا جا رہا ہے۔مختلف اضلاع میں چلائے جا رہے پروگراموں کے تحت ماہ اگست ۲۰۱۷ میں گورکھپور، بستی، وارانسی، فیض آباد، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ، بارہ بنکی، میرٹھ، سہارنپور، آگرہ، متھرا وغیرہ اضلاع میں نشہ بندی پر سبق آموز مقابلوں کا انعقاد کرایا گیا اور طلباء/طالبات نیز نوجوانوں کی حوصلہ افزائی نیز انعام تقسیم کیے گئے۔

یہ اطلاع ریاستی نشہ بندی افسر محترمہ سروج کماری نے دی۔انہوں نے بتایا کہ ریاست میں نشہ بندی تقریبات کا انعقاد کرایا گیا ہے،جس میں راج گھاٹ ضلع گورکھپور، آواس وکاس کالونی ضلع بستی، قومی تعلیمی ادارہ (نیشنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ) مڑاؤ ضلع وارانسی، کٹرا ضلع الہ آباد، چتر گپت انٹر کالج ضلع مرادآباد، چوک لکھنؤ، ٹرانسپورٹ نگر ضلع کانپور شہر، نو بھارت جونیئر ہائی اسکول چلکانا روڈ، ضلع سہارنپور، کستوربہ گاندھی گرلس کالج گرام رحیم پور ضلع متھرا شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ گرام نیوادا ضلع وارانسی، گرام رامپور ضلع فتح پور، گنیش چوتھ میلہ ضلع سنبھل، بی.ڈی.او. آفس بلاک ہیڈکوارٹر بلاری ضلع مرادآباد، گوپال نگر ضلع کانپور شہر جونیئر ہائی اسکول گرام نراہڑا ضلع میرٹھ، مدن لال شکچھا نکیتن بدیالیہ، دِگنر ضلع آگرہ وغیرہ میں نشہ بندی سے متعلق نمائش کا انعقاد کرایا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

08/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

لوہیا اسپتال میں ٹیلی - ڈرمیٹولوجی کی سہولت کل سے وزیر صحت کریں گے شروعات

لکھنؤ : ۸/ ستمبر ۷ا۲۰ء-

ریاست کے وزیر طب وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ ۹/ستمبر 2017 کو دوپہر ۰۰:۱ بجے گومتی نگر واقع ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال میں امراض جلد کی سہولت کیلئے ٹیلی - ڈرمیٹولوجی اسکیم کی شروعات کریں گے۔

لوہیا اسپتال ریاست کا پہلا ایسا اسپتال ہوگا، جہاں امراض جلد شعبہ میں ٹیلی - ڈرمیٹولوجی کی سہولت مریضوں کو مہیا کرائی جائیگی۔ مریض اپنے موبائل فون پر گوگل ایپ یا اسپتال کی ویب سائٹ کا استعمال کر ٹیلی - ڈرمیٹولوجی سہولت کا فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

08/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

جی.ایس.ٹی.کاؤنسل میٹنگ میں وزیر مالیات کی شرکت

لکھنؤ: ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر مالیات جناب راجیش اگروال آئندہ ۹/ستمبر کو جی.ایس.ٹی.کاؤنسل کی ۲۱ویں میٹنگ میں شریک ہوں گے۔ یہ حیدرآباد انٹرنیشنل کنوینشن سینٹر، مادھاپور، حیدرآباد میں منعقد کی جا رہی ہے۔

اس میٹنگ میں جی.ایس.ٹی.کے مختلف نکات پر غور وخوض کیا جائیگا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

گجّر رام ہوٹل کو ایف.ایل.-۷ بار کا لائسنس منظور

لکھنؤ: ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے محکمۂ آبکاری کے ذریعہ میسرس گجّر رام ہوٹل پرائیویٹ لمیٹیڈ سہارنپور کو نئے احاطہ کورٹ، تھانہ صدر بازار روڈ، سہارنپور میں منتقل کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اب یہ کمپنی نئے احاطہ میں چلے گی۔

محکمۂ آبکاری نے میسرس گجّر رام ہوٹل کو ایف.ایل.-۶ (کوک ٹیل) بار لائسنس کی جگہ پر ایف.ایل.-۷ بار لائسنس کے طور پر چلانے کی منظوری دے دی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

قومی معذورافراد مستحکم کاری انعام کیلئے

۲۶/معذوروں/اداروں کے نام حکومت ہند کو بھیجے گئے

لکھنؤ: ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ہر سال ۳/دسمبر کو منائے جانے والے عالمی یوم معذور افراد مستحکم کاری پر حکومت ہند کے ذریعہ معذورافراد مستحکم کاری کے لئے ملک بھر سے منتخب معذوروں/اداروں کو ان کے قابل ذکر کام کے لئے قومی انعام سے نوازا جاتا ہے۔اتر پردیش حکومت کے ذریعہ سال ۲۰۱۷ میں دیئے جانے والے اس انعام کے لئے ریاست کے ۲۶/معذوروں/اداروں کے نام حکومت ہند کو غور کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ان ناموں کا انتخاب اس مقصد سے تشکیل شدہ ریاستی سطحی کمیٹی کے ذریعہ کیا گیا ہے۔

یہ اطلاع آج یہاں معذور افراد مستحکم کاری محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب مہیش کمار گپتا نے دی۔انہوں نے بتایا کہ سب سے پہلے معذور ملازم زمرے میں جناب اشوک کمار، جناب دیپک بہادر، ڈاکٹر پرمود کمار سنگھ، جناب ارون کمار اگروال اور ڈاکٹر شری پرکاش یادو کا انتخاب کیا گیا ہے۔

اسی طرح خود روزگار معذور افراد کے زمرے میں جناب پرویز علی،اور معذور افراد کے نامزد کام کرنے والے چوٹی کے لوگ محترمہ شروتو سہاس، ڈاکٹر رام کشن گپتا، جناب راج کمار گپتا، محترمہ دیپ شیکھا پانڈے، پرمیلا کٹیار چیریٹبل ٹرسٹ اور پوجا سیوا سنستھان کو منتخب کیا گیا ہے۔جناب گپتا نے بتایا کہ سبق آموز رول ماڈل زمرے میں جناب سہاس ایل وائی، محترمہ سیما تیواری، میجر اشوک کمار سنگھ، ڈاکٹر رام پرساد، جناب یوگیش کمار یادو، محترمہ نیہا مہروترا، محترمہ سونی سنہا، جناب ماتا پرساد اور گوتم پال کا انتخاب کیا گیا۔

انہوں نے بتایا کہ معذور کھلاڑی زمرے میں جناب وکرم سنگھ، جناب ششانک کمار، جناب اتم سنگھ، ابوعبیدہ اور دیپک کو منتخب کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

نازش

08/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

دماغی امراض کے تین قیدیوں کا علاج وارانسی میں ہوگا

لکھنؤ : ۸/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے محکمہ جیل کے ذریعہ دماغی امراض سے متاثر تین قیدیوں کا علاج وارانسی کے دماغی اسپتال میں کرایا جائے گا۔ان قیدیوں کو وارانسی منتقل کرنے کے احکام جیل انتظامیہ ومحکمہ اصلاح کے ذریعہ جاری کئے گئے ہیں۔

مرکزی جیل فتح گڑھ میں اروند واجپئی ولد کرشن دیو واجپئی ضلع جیل فیروزآباد میں ویکش ولد ڈپٹی سنگھ اور ضلع جیل سیتاپور میں کیداری ولد دوجئی دماغی طور سے مریض ہیں جن کا علاج کیا جاتا ہے۔

محکمہ جیل نے متعلقہ اضلاع کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ ان کا مکمل طور سے علاج یقینی بنایا جائے۔قیدیوں کے صحت یاب ہونے کے بعد دوبارہ انہیں متعلقہ جیلوں میں واپس بھیج دیا جائیگا۔

☆☆☆☆☆

نازش

08/09/2017

تعلیم کا معیار بڑھانے کے لئے نقل سے پاک امتحان کرانے کے لئے حکومت پرعزم

-لکھنؤ : ۸/ ستمبر ۷۱۰۲ء

تناؤ سے مستثنیٰ طلباء، خوش مزاج اساتذہ اور معیاری تعلیم موجودہ حکومت کا مقصد ہے۔حکومت اسی سمت میں کام کررہی ہے۔ان خیالات کا اظہار ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم ڈاکٹر دینش شرما نے پنڈت دین دیال اپادھیائے یونیورسٹی گورکھپور میں نو تعمیر کمیٹی ہال اور ڈیجٹلائزیشن سیشن کا افتتاح کرنے کے بعد پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ تعلیم سے ملک اور سماج کی صورت حال تبدیل کی جاسکتی ہے۔

سنواد بھون میں منعقد پروگرام میں انہوں نے کہا کہ ریاست کی یونیورسٹی اور ڈگری کالجوں کا تعلیمی کیلنڈر جاری کردیا گیا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹی اور ڈگری کالجوں میں ای لائبریری بنائی جا رہی ہے۔یونیورسٹی کے سبھی تھیسیز ای پورٹل پر اپ لوڈ کئے جائیں گے تاکہ سبھی اسے پڑھ سکیں۔کامرس اور اکنامکس کے کلاسوں میں جی ایس ٹی کے بارے میں تعلیم دی جائے گی۔مہارت فروغ کی شروعات کی جا رہی ہے جس سے نوجوان اپنا روزگار شروع کرسکیں گے۔کیمپس میں وائی فائی کی سہولیات دی جائے گی۔

جناب شرما نے کہا کہ سبھی یونیورسٹی پنڈت دین دیال اپادھیائے تحقیقی سیکشن قائم کریں اور تحقیق فروغ دیں۔جن یونیورسٹی نے ایسا نہیں کیا وہاں ۵۰/لاکھ روپیہ کی رقم دی گئی ہے۔انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ یونیورسٹی کو آرڈینشن کونسل کی تشکیل کی جائے جس میں اساتذہ، طلباء اور ملازمین کے دو-دو نمائندہ ہوں تعلیم کو معیاری بنانے کے لئے یہ کونسل ضروری مشورے دے گی ۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کو اب اپنے پیروں پر کھڑا ہونا ہوگا اور آمدنی کے ذریعہ بڑھانے ہوں گے۔

اس موقع پر ایم ایل اے شیتل پانڈے، ضلع مجسٹریٹ راجیو روتیلا، ایس پی انوردھ ستّیا رتھ پنکج ،اپیندر شکلا، ڈاکٹر اشوک کمار شریواستو، ڈاکٹر جیتیندر مشرا، ڈاکٹر ونے کمار سنگھ، کمار ہرش اور اساتذہ، طلباء و طالبات، ملازمین موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش

سڑک تعمیر میں مالی کمی نہیں ہونے دی جائے گی: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ : ۸/ ستمبر ۷ا۲۰ء-

اتر پردیش میں سڑک تعمیری کام کو تیزی سے کرنے اور مالی ضرورت کو پورا کرنے کے مقصد سے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی صدارت میں ان کے ودھان بھون کے کمرہ میں ہوئی۔

نائب وزیراعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ سڑک تعمیر سے مربوط سبھی ترمیم شدہ تجاویز جلد پیش کی جائیں اور جو سڑکیں منظور ہو چکی ہیں ان کی رسمیات جلد مکمل کرتے ہوئے کام کا آغاز کیا جائے۔

جناب موریہ نے کہا کہ ممبران پارلیمنٹ سے موصولہ تجاویز کو نشانزد کیا جا چکا ہے اب تک ۴۰۰۰/کروڑ روپیہ کی تجاویز موصول ہو چکی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سڑک تعمیر کام میں مالی کمی نہیں آنے دی جائے گی۔

جناب موریہ نے کہا کہ ریاست کی تین سڑکیں پی پی پی ماڈل پر بنائی جائیں گی۔ یہ سڑک پی ڈبلو ڈی اپسا کو مہیا کرائے گی۔انہوں نے کہا کہ بندیل کھنڈ ریاست کا نہایت پسماندہ حلقہ ہے اس حلقہ میں بھی ایک ایکسپریس وے بنائے جانے پر غور کیا جا رہا ہے۔

جناب موریہ نے بتایا کہ مظفرنگر، سہارنپور روڈ تقریباً ۹۰/فیصد بن کر تیار ہوگئی ہے اور مالی کمی دور کرنے کے لئے ہڈکو اور نابارڈ سے قرض لینے کی کارروائی مکمل کی جا رہی ہے۔

میٹنگ میں محکمہ تعمیرات عامہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سدا کانت، یوپیڈا کے سی ای او اونیش کمار اوستھی محکمہ تعمیرات عامہ کے محکمہ جاتی صدر وی کے سنگھ سمیت ہڈکو اور نابارڈ کے افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش

08/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

انچارج وزیر نے میرٹھ میں پانچ ہزار کاشتکاروں کو قرض معافی سند تقسیم کی

لکھنؤ: ۸/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

کسانوں کی ترقی کے بغیر ملک و ریاست کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ کسی بھی ملک کی شرح نمو کا سبب کاشتکاروں کی خوشحالی اور زیادہ فصل کی پیداوار ہوتی ہے۔ان خیالات کا اظہار ریاست کے وزیر طب و صحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ نے آج میرٹھ کے وکٹوریہ پارک میں منعقد قرض معافی اسکیم کے تحت کاشتکاروں کو قرض معافی اسناد تقسیم پروگرام میں کر رہے تھے۔اس موقع پر وزیر طب صحت کے ذریعہ پانچ ہزار کاشتکاروں کو قرض معافی سند تقسیم کی گئی۔

وزیر صحت نے کہا کہ فصل قرض معافی اسکیم ریاست کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کی ترجیحات میں ہے جس کا وہ خود معائنہ کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت سماج کے ہر طبقہ کی ترقی کے لئے بلا تفریق کام کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت پنڈت دین دیال کے افکار و خیال پر کام کر رہی ہے۔اوراسی کے مطابق سماج کے آخری پائے دان پر کھڑے افراد کو مستفید کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

انچارج وزیر نے کہا کہ ملک کو چلانے میں سب سے زیادہ تعاون کسانوں کا ہوتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ سال ۱۹۶۵ میں جب ہندوستان میں اناج کی کمی ہوئی تھی تو امریکا نے ہندوستان کو اناج دینے کے بدلے ملک کا سونا اور پیسہ رہن رکھنے کی شرط رکھی تھی۔ جس پر اس وقت کے وزیر اعظم لال بہادر شاستری نے جئے جوان جئے کسان نعرے کے پس منظر میں ملک کے باشندوں سے ہر دوشنبہ اناج نہ کھانے کا فیصلہ کیا تھا۔جس سے ملک میں بہت بڑا انقلاب آیا تھا اور ملک میں کسانوں کی قربانی کے سبب اناج کی پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

جناب سنگھ نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے سال ۲۰۲۲ تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کئے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔جس ضمن میں ریاستی حکومت کی حالیہ فصلی قرض معافی اسکیم اس سمت میں اٹھایا گیا قدم ہے۔

☆☆☆☆☆

نازش

دھان خرید مراکز کے اخراجات کے حد کا تعین

لکھنؤ: ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

منڈی پریشد کے ذریعہ ریاست میں دھان خرید مراکز موثر طریقہ سے چلانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔خرید مراکز پر پریشد کے ذریعہ ضروری بنیادی سہولیات کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔

ان مراکز پر منڈی پریشد میں کسانوں کے لئے پانی، بالٹی، لوٹا، گلاس، مٹی کے مٹکے، گاڑی پارکنگ کا بندوبست کسانون کے لئے شامیانہ، تخت اور دری، کرسی کا بندوبست، وافر تعداد میں کیا جا رہا ہے۔اس کے ساتھ ہی چھنّے، پنکھے، وینوئنگ فین، ہر مرکز پر دو الیکٹرانک کانٹے، دھان کی نمی جانچ کرنے کے لئے آلہ، روشنی کے لئے پیٹرومیکس، کسانوں کے دھان کی حفاظت کے لئے ترپال وغیرہ کا بندوبست کیا جائے گا۔

دھان خرید پالیسی کے مطابق منڈی یارڈ کے خرید مراکز میں پاورڈرائر/جنریٹر/سولر پینل بھی فراہم کرایا جائے گا۔منڈی کمیٹیاں تصدیق کریں گی کہ نمی چیک کرنے والا آلہ بہتر معیار کا ہو۔اگر منڈی کمیٹیوں کے ذریعہ یہ بندوبست نہیں کیا جاتا ہے تو خرید ایجنسیاں ضرورت کے مطابق ضروری بندوبست خود کریں گی جس کی بھرپائی منڈی فیس سے کر لی جائے گی۔

منڈی پریشد کے ذریعہ خرید مراکز کے لئے خرچ کے حد کا بھی تعین کر دیا گیا ہے۔۲۵۰/میٹرک ٹن دھان کی خریداری کرنے والی ایجنسیوں کے لئے ۷۵۰۰/روپیہ فی مرکز خرچ کی حد طے کی گئی ہے۔۲۵۱/سے ۶۰۰/میٹرک ٹن دھان خریدنے والی ایجنسیوں کے لئے ۱۵۰۰۰/روپیہ فی مرکز خرچ کرنے کی حد مقرر کی گئی ہے۔اسی طرح ۶۰۱/میٹرک ٹن سے زیادہ دھان خریدنے والی ایجنسیوں کے لئے ۲۲۵۰۰/روپیہ فی مرکز خرچ کے حد کا تعین کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

نازش

لافانی توانائی خاص طور پر شمسی توانائی پر منحصر آلات سے متعلق کاموں کو یوپی نیڈا کے توسط سے کرایا جائیگا

لکھنؤ : ۸/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

روز بروز توانائی کی بڑھتی مانگ اور محدود روایتی وسائل تیزی سے کم ہوتے جا رہے ہیں، جس کے مدنظر لافانی توانائی وسائل کی بڑھتی مانگ کو پورا کرنے کیلئے عالمی سطح پر کوشش کی جا رہی ہے۔ ریاست میں قابل تجدید توانائی وسائل کی تشہیر اور اس کے تعاون کو فروغ دیئے جانے کے مقصد سے محکمۂ اضافی توانائی وسائل، اترپردیش حکومت کے ماتحت ایک نیم سرکاری ادارہ کے طور پر اترپردیش جدید اور قابل تجدید توانائی ترقیاتی ایجنسی (یو. پی. نیڈا) کی تشکیل دی گئی ہے، جو حکومت ہند کی نوڈل ایجنسی کے طور پر برسرکار ہے۔

اضافی توانائی وسائل محکمہ سے موصول اطلاع کے مطابق ریاست میں نیڈا کے ذریعہ دیہی اور شہری علاقوں میں بجلی کی مانگ اور سپلائی کیلئے مختلف اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں جیسے سولر اسٹریٹ لائٹ، سولر ہائی ماسٹ، سولر پاور پلانٹ، منی گرڈ پلانٹ، سولر پمپ، سولر ہوم لائٹ وغیرہ۔ دیہی اور شہری علاقوں میں بجلی فراہمی کیلئے مختلف محکموں/اداروں جیسے یوپی ایگرو، یوپی ڈیسکو، چھوٹی صنعت کارپوریشن، نگر پالیکا، نگر پنچایت، گرام پنچایت، علاقائی پنچایت، ضلع پنچایت وغیرہ جن کی تشکیل جدید اور قابل تجدید توانائی کے کاموں کیلئے نہیں ہوا ہے لیکن ان کے ذریعہ شمسی توانائی آلات تنصیب/لگانے/قائم کرنے کا کام کرایا جا رہا ہے۔

محکمہ کے ذریعہ یہ بھی مطلع کرایا گیا ہے کہ یوپی نیڈا کے ذریعہ آلات کا معیار قائم رکھنے کیلئے حکومت ہند کے ذریعہ مقررہ پیمانوں اور فیلڈ سے موصول فیڈ بیک کی بنیاد پر کر مقرر کیا جاتا ہے اور ان پیمانوں کے ساتھ ای-ٹینڈرنگ کے توسط سے آلات کی شرح اور فرموں کا تعین کر معاہدہ کرتے ہوئے آلات کی تنصیب کرائی جاتی ہے۔ آلات کی تنصیب کے پانچ سال بعد ان کی فعالیت اور رکھ-رکھاؤ کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

اقبال

☆☆☆☆☆

شاہجہاں پور میں قرض معافی سند تقسیم ۱۰/ستمبر کو

-لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے دودھ ترقیات ، مذہبی امور ، ثقافت ،اقلیتی بہبود، مسلم اوقاف اور حج کے وزیر جناب لکشمی نارائن چودھری آئندہ ۱۰/ستمبر کو شاہجہاں پور ضلع کے ایک روزہ دورے پر جائیں گے۔ دورے کے دوران جناب چودھری محکمہ جاتی افسران کے ساتھ دودھ ترقیات ، مذہبی امور اور محکمہ اقلیتی بہبود کی ضلع میں چل رہی اسکیموں کے تحت ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ساتھ ہی وہ اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ میں مزید تیزی لانے کے لئے ضروری رہنما ہدایات بھی دیں گے تاکہ متعینہ نشانوں کو وقت سے مکمل کیا جاسکے۔

شاہجہاں پور کے دورے کے دوران جناب چودھری ریاستی حکومت کی ترجیحات والی فصلی قرض معافی اسکیم کے تحت چھوٹے وسرحدی کاشتکاروں کے اہل مستفیدین کو سند تقسیم کریں گے۔

☆☆☆☆☆

نازش

08/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ندیوں کا چینلا ئزیشن کر کے سیلاب کے پانی سے بربادی کو روکا جاسکتا ہے: دھرم پال

لکھنؤ: ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم اور ریاست کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کی ترجیحات میں کسان، گاؤں اور غریب ہے۔انہوں نے کہا کہ دیہی ہندوستان کی ترقی سے ہی ملک کی ترقی ہوگی۔ملک کی اقتصادیات مکمل طور سے زراعت پر منحصر ہے اسی لئے ہر کسان کو آبپاشی کے لئے وافر مقدار میں پانی مہیا کرانا ریاستی حکومت کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ اس صورت میں ندیوں کا چینلا ئزیشن ایک اہم حصولیابی ہوگی اور پانی کی بربادی کو روک کر زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جاسکے گا۔جناب سنگھ نے کہا کہ ہر کسان کے کھیت تک پانی پہونچانا ہی حکومت ہند اور اتر پردیش حکومت کی اولین ترجیح ہے۔جناب سنگھ نے کہا کہ سیلاب کے پانی کو روکنے اور زیادہ سے زیادہ زرعی کاموں میں استعمال کرنے کے لئے ندیوں کا چینلا ئزیشن پروگرام پر محکمہ کے افسران غور کرنا شروع کردیں۔

جناب سنگھ نے آج رام منوہر لوہیا پری کلپ بھون تیلی باغ لکھنؤ واقع کمانڈ سینٹر کے آڈیٹوریم میں محکمہ جاتی افسران کے ساتھ جائزہ لے رہے تھے۔انہوں نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ سبھی لوگ مل کر کام کریں اور محکمہ کی برانچ پر کسی بھی قیمت پر بٹّہ نہ لگنے پائے۔جناب سنگھ نے کہا کہ گروپ بازی کرنے والے، جھوٹی شکایت کرنے والوں کو بخشا نہیں جائیگا۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جو پروجیکٹ پہلے سے چل رہے ہیں انہیں مکمل کریں نئے پروجیکٹوں کے کام اسکیم بنا کر حکومت کو مہیا کرادیں۔تاکہ وقت سے ان کے لئے ضروری رقم کا بندوبست کیا جاسکے۔

وزیر آبپاشی نے افسران کو ہدایت دی کہ کوئی کسی بھی قیمت پر نہروں کو غیر قانونی طریقہ سے کاٹنے نہ پائے۔پانی کا بے جا استعمال کسی بھی قیمت پر نہ ہونے دیں۔اگر کوئی کسان نہر کاٹتا ہے تو اس کے خلاف بھی فوری ایف آئی آر درج کرائیں۔

میٹنگ کی نظامت پرنسپل سکریٹری جناب سریش چندرا نے کی۔انہوں نے وزیر کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہیڈ کوارٹر اور ضلع کے افسران کے درمیان تال میل قائم کر کے کاموں میں رفتار پیدا کی جاسکتی ہے۔جائزہ میٹنگ میں سکریٹری جناب شمبھوناتھ، پرنسپل انجینئر اور محکمہ جاتی صدر جناب بھوپیندر شرما، پرنسپل انجینئر اے کے سنگھ کے علاوہ دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش

حافظ عثمان نے سمر کرکٹ فیسٹیول ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

کھیل تفریح کا ذریعہ ہے۔کھیل سے ورزش خود بخود ہو جاتی ہے، جس سے جسم مضبوط اور صحتمند بنتا ہے۔این.ای.آر.اسٹیڈیم مویا لکھنؤ میں منعقد 'سمر کرکٹ فیسٹیول ٹورنامنٹ' کا افتتاح کے دوران ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے ان خیالات کا اظہار کیا۔انہوں نے کھیل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم سبھی کو کھیل سے دلچسپی لینا چاہئے، جس سے ہمارا دماغ اور جسم ہمیشہ تروتازہ اور توانا رہے گا نیز ہم ہمیشہ بیماریوں سے دور رہیں گے۔

جناب عثمان نے کہا کہ موجودہ وقت میں کرکٹ سب سے زیادہ مشہور کھیل ہے۔اس کی مقبولیت کا اندازہ لوگوں کا سڑک چلتے، آفس میں کام کرتے اور سفر کرتے وقت موبائل، ٹی.وی. اور ریڈیوں وغیرہ کے توسط سے کرکٹ اسکور معلوم کرنے کے تجسس سے لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ میچ دیکھنے کیلئے بڑی تعداد میں ناظرین اسٹیڈیم میں آتے ہیں اور کھیل کا پورا لطف اٹھاتے ہیں۔کرکٹ کا مزا غریب-امیر، لیڈر-ایکٹر، اساتذہ-طلباء سبھی اٹھاتے ہیں اور اپنی موجودگی سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں، جس سے کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھتا ہے۔

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے کہا کہ کرکٹ میں کھلاڑی کو کامیابی کیلئے ہمیشہ ہوشیار، چست-درست اور ہمہ تن رہنا چاہئے اور آخری وقت تک جدوجہد کرتے رہنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ناکامیابیوں سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے اور اگر ہم پکا ادارہ کر کے کوشش کریں تو ہمیں ضرورت کامیابی ملے گی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

08/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیر مویشی پروری باغپت میں قرض معافی سند تقسیم کیں

لکھنؤ : ۸/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر چھوٹی آبپاشی اور ماہی نیز انچارج وزیر ضلع باغپت پروفیسر ایس. پی. سنگھ بگھیل نے آج باغپت واقع پرتھوی راج چوہان ڈگری کالج میں منعقد ضلع سطحی کیمپ میں ۵۳۹۲/چھوٹے اور مارجینل کسانوں کو فصلی قرض معافی اسکیم کے تحت سند تقسیم کیں۔انہوں نے کہا کہ جلد سے جلد ریاست کے کسانوں کو ضلع ،تحصیل اور بینک سطح پر کیمپ لگا کر سند تقسیم کی جائیں گی۔

انچارج وزیر جناب بگھیل نے کہا کہ حکومت عوامی فلاحی منشور میں عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کیلئے پابند عہد ہے۔حکومت نے چھوٹے اور مارجینل کسانوں کو راحت دینے اور ان کی اقتصادی حالات میں بہتری لانے کیلئے تاریخی اسکیم شروع کی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کا ہر قدم کسان کی فلاح کیلئے ہے۔

وزیر کابینہ نے کہا کہ اسکیم سے متعلق کوئی بھی مسئلہ درپیش ہونے پر ضلع مجسٹریٹ دفتر میں قائم کنٹرول روم کے ٹیلی فون پر اور کسان سہایتا پورٹل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

اس موقع پ ایم.ایل.اے. یوگیش دھاما اور ضلع مجسٹریٹ بھوانی سنگھ کھنگاروت سمیت بڑی تعداد میں عوامی نمائندے موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال